AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX EXAMINATION

MAY 2012

Urdu Compulsory Paper II

Time allowed: 2 hours 15 minutes Marks 45

ہدایات

درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔

1۔ آپ اپنانام اور اپنے اسکول سے متعلق کوائف کو غور سے پڑھیے اور تصدیق کیجیے کہ وہ درست ہیں۔

میں تصدیق کرتا / کرتی ہوں کہ میرا اور میرے اسکول کا نام درست ہے۔

امیدوار کے دستخط

2۔ **خصوصی ہدایت:** اس پرچے میں کل **پانچ** سوالات ہیں۔ تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔

3۔ اپنے جوابات لکھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھیے:

ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

شکل کے لیے سیاہ پنسل استعمال کیجیے۔ رنگین پنسل ہر گز استعمال نہ کیجیے۔

کسی بھی قسم کی پِن، گوند یا سیاہی مٹانے والی کوئی بھی چیز استعمال نہ کیجیے۔

صفحے کے چوَکھٹے (باکس) کے باہر کچھ نہ لکھیے۔ اپنا جواب صرف دی گئی سطور میں مکمل کیجیے۔

4۔ ہر سوال کے نمبر قوسین ( ) میں دیے گئے ہیں۔

حصۂ نثر:

سوال۔1 (کل 7 نمبر)

(الف) اللہ ری تجارت! اس واقعے سے دو روز قبل کی بات تھی کہ اس نے اِنھی مالک سے دو روپے اپنی تنخواہ میں پیشگی مانگے تھے تاکہ وہ سسکتی ہوئی اچھّن کی ماں کو حکیم صاحب کا لکھا ہوا نسخہ پلا سکے لیکن مالک نے اس بُری طرح جھڑک دیا تھا کہ وہ کسی کے زندہ رکھنے کا ٹھیکے دار نہیں اور اب موت کے نام پر اکھٹّے پچیّس روپے۔ افوہ! وہ غریبوں کو کفن دینے میں کتنے فراغ دل تھے اور کتنا اچھا اصول تھا ان کا۔ کفن لے لو، دوا مت لو.................. کیوں کہ دوا تو دنیا میں ہی ہضم ہو جاتی ہے اور کفن تو قیامت تک کے لیے فیّاضی کی دلیل ہوتا ہے۔

حاجرہ مسرور نے اپنے افسانے "چراغ کی لو" میں لفظ "تجارت" کا استعمال کرتے ہوئے کس انسانی رویّے پر طنز کیا ہے؟ (3 نمبر)

(ب) منشی پریم چند کے افسانے "تحریک" کا مرکزی خیال اس طور تحریر کیجیے کہ افسانے کے ذریعے دیا گیا پیغام واضح ہو جائے۔ (4 نمبر)

حصۂ نظم:

سوال۔2 (کل 8 نمبر)

(الف) نظم ''کسان'' کا مرکزی خیال تحریر کیجیے اور یہ بھی بتائیے کہ جوشؔ نے کسان جیسی شخصیت کا انتخاب اپنی نظم کے لیے کیوں کیا؟ (3 نمبر)

(ب) درج ذیل بند کا مفہوم بیان کیجیے۔ (3 نمبر)

تھی دشتِ کربلا کی زمیں رشکِ آسماں		تھا دُور دُور تک شبِ مہتاب کا سماں
چھٹکے ہوئے ستاروں کا ذرّوں پہ تھا گماں		نہرِ فرات بیچ میں تھی مثلِ کہکشاں
سرسبز جو درخت تھا وہ نخلِ طُور تھا صحرا کے ہر نہال کا سایہ بھی نُور تھا		

(ج) مطلع **یا** مقطع کی تعریف تحریر کیجیے اور **ایک** مثال بھی دیجیے۔ (2 نمبر)

تبصرہ نگاری:

سوال۔3 (کل 7 نمبر)

رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی ہوش رُبا مہنگائی کا وہ طوفان برپا ہوتا ہے جس کے سامنے غریب عوام بے بس ولاچار ہو جاتے ہیں۔ کہنے کو تو شہری حکومت کی پرائس کنٹرول کمیٹیاں فعال ہو جاتی ہیں اور رمضان ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جاتا ہے لیکن عملاً بازاروں اور مارکیٹوں میں منافع خوروں کا راج ہوتا ہے جو کھلم کھلا سرکاری عملداری کا مذاق اڑاتے نظر آتے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حکومت کو خود قیمتیں کنٹرول کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔
رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی ملک بھر میں مہنگائی روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے اور اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں اور عوام ہیں کہ مہنگائی کی چکّی میں پس رہے ہیں۔ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہو گا کہ رمضان المبارک میں عید سے پہلے ہی منافع خوروں کی عید ہو جاتی ہے۔ رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں کمی ہونی چاہیے تاکہ اس بابرکت مہینے میں غریب عوام کو تھوڑی سہولت مل سکے لیکن ہمارے وطنِ عزیز میں ایسا نہیں ہے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا اثر کھانے پینے کی اشیاء پر بھی پڑا ہے۔ اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں حد درجہ اضافے کی وجہ سے شہری تشویش میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران گوشت، سبزی اور پھلوں کے ساتھ چاول، گھی، خوردنی تیل، چینی، اور دالوں کی قیمتیں دس سے پندرہ فیصد بڑھا دی گئی ہیں۔

(روزنامہ جنگ، کراچی)

مہنگائی کا جن جب بے قابو ہو جائے تو عوام کو کیا کرنا چاہیے؟ درج بالا اخباری مراسلے کی روشنی میں اپنا تبصرہ تحریر کیجیے۔

تخلیقی تحریر:

سوال۔4 (کل 15 نمبر)

پاکستان کے ماہر ڈاکٹر دھڑا دھڑ باہر جا رہے ہیں، ان کا خلا کون پورا کرے گا؟ خبر

اخبار میں چھپنے والی ایک خبر اور اس پر مبنی تصویری خاکے کے پس منظر میں کہانی **یا** روداد تحریر کیجیے۔

ہدایات:

1۔ اپنی تحریر کا عنوان تجویز کیجیے۔
2۔ حالیہ واقعات کو مدِّ نظر رکھیے۔
3۔ طنز و مزاح کو اپنی تحریر کا حصّہ بنایئے۔

سوال-5 (کل 8 نمبر)

اپنے دوست / سہیلی کے نام ایک خط تحریر کریں جس میں اسے صحت کے حوالے سے کمپیوٹر کے زیادہ استعمال کے باعث ہونے والے **تین** نقصانات سے آگاہ کیجیے۔

اختتام